❁ جواہر المنطق کے مشقی سوالات کا حل ❁

سوال1: ذہن کی تعریف کرو۔

جواب: ذِہن انسان کی اس قوت کا نام ہے جس میں اشیاء کی صورتیں چھپتی ہیں۔ذہن ہی کو قوت دَرَّاکَہ اور قوت مُدْرِکَہْ بھی کہا جاتا ہے۔

سوال2: علم کا لغوی اور منطقی معنی بیان کرو۔

جواب: علم کا لغوی معنیٰ: اِنْکِشَاف یعنی جاننا ہے۔علم کا منطقی معنیٰ: علم ذہن میں شے کی چھپی ہوئی صورت کو کہتے ہیں۔ یا شے کی صورتِ ذِہنیہ کا نام علم ہے۔

سوال3: تصور اور تصدیق کا مقسم کیا ہے؟ جواب: تصور اور تصدیق کا مَقْسَم (تقسیم کی ہوئی شے،وہ شے جس کی قسمیں بنائی گئی ہوں) علم ہے۔

سوال4: پسر زید کی صورت ذہنیہ تصور ہے یا تصدیق؟ جواب: پِسرِزید (زید کا بیٹا) کی صورتِ ذہنیہ تصور ہے۔

سوال5: ایسی مثالیں لاؤ جن میں نسبتِ ایجابیہ یا سلبیہ پائی جاتی ہو۔

جواب: نسبتِ ایجابیہ کی مثالیں: ❶ قلم سرخ ہے۔❷ زید ہوشیار ہے۔❸ بکراندھا ہے۔❹ زید کھڑا ہے۔❺ خالدکاتب ہے۔

نسبت سلبیہ کی مثالیں:❶قلم سرخ نہیں ہے۔❷ زید ہوشیار نہیں ہے۔❸ بکر اندھا نہیں ہے۔❹ زید کھڑا نہیں ہے۔❺ خالدکاتب نہیں ہے۔

سوال6: مندرجہ ذیل دلالتوں میں دلالت کی قسموں کاتَعَیُّن کرو!

جواب: ❶ لکھے ہوئے حروف کی دلالت آواز پر؛ دلالتِ وضعیہ غیر لفظیہ ہے۔ ❷ آوازوں کی دلالت اپنے معانی پر؛ دلالت وضعیہ لفظیہ ہے۔ ❸ نبض کے تیز چلنے کی دلالت بخار پر؛ دلالتِ طبعیہ غیر لفظیہ ہے۔ ❹ دھوپ کی دلالت طلوع آفتاب پر؛ دلالتِ عقلیہ غیر لفظیہ ہے۔

سوال7: دھوئیں کی دلالت آگ پر، یہ دلالتِ مطابقی ہے یا التزامی یا اور کچھ؟ خوب سوچ سمجھ کر جواب حل کرو!

جواب: دھوئیں کی دلالت آگ پر، یہ دلالتِ مطابقی یا التزامی میں سے کچھ نہیں، کیونکہ دلالتِ مطابقی والتزامی تو دلالت وضعیہ لفظیہ کی قسمیں ہیں جبکہ دھوئیں کی دلالت آگ پر تو دلالت عقلیہ غیرلفظیہ کی مثال ہے۔

سوال8: اُح اُح کی دلالت سینے کی تکلیف پر،یہ دلالتِ مطابقی ہوسکتی ہے یا نہیں؟ غورکرکے جواب دو۔

جواب: اُح اُح کی دلالت سینے کی تکلیف پر، یہ دلالت طبعیہ لفظیہ ہے، لیکن اگرلفظ اُح اُح کو سینے کی تکلیف کیلئے موضوع مان لیا جائے تو دلالتِ مطابقی ہوسکتی ہے۔

سوال9: زکوۃ،رومال،غیر منصرف،ان الفاظ میں منقول متعین کرو!

جواب: ❶ زکوۃ؛ منقولِ شرعی ہے (لفظِ زکوۃ کی وضع پاکیزگی کے معنی کیلئے ہوئی تھی، پھر اربابِ شرع نے اسے مال نامی کی ایک مقررہ مقدار پر مخصوص شرائط کے ساتھ فقراء ومساکین کیلئے شرعاً فرض ہونے والے حصے کی طرف نقل کر دیا)۔ ❷ رومال؛ منقولِ عرفی ہے (رومال کی وضع اس کپڑے یا کاغذ کیلئے ہوئی تھی جسے چہرے پر ملا جائے، پھر عام لوگوں نے اسے ہاتھ، منہ صاف کرنے کے چوکور شکل کپڑے کی طرف نقل کر دیا)۔

❸ غیر منصرف؛ منقولِ اصطلاحی ہے (غیر منصرف کی وضع عدمِ زیادتی کے معنی کیلئے ہوئی تھی، پھر نحویوں نے اِسے اس اسمِ معرب کی طرف نقل کر دیا جس میں منعِ صرف کے اسباب میں سے کوئی دو سبب یا ایک ایسا سبب پایا جائے جو دو کے قائم مقام ہو)۔

سوال10: مندرجہ ذیل الفاظ میں متواطی، علم، مشکک کو تلاش کرو! قلم، آگرہ، سرخ۔

جواب: ❶ قلم؛ مُتَوَاطِی ہے (کہ معنٰی اپنے افراد پر یکساں صادق آتا ہے) ❷ آگرہ؛ علم ہے (آگرہ جگہ کا نام ہے، معنٰی متعین وخاص ہے)

❸ سرخ؛ مُشَکِّکْ ہے (کہ معنٰی اپنے افراد پر یکساں صادق نہیں آتا)۔

سوال11: غور کرکے بتاؤ کہ لفظِ "مرکب" مفرد ہے یا مرکب؟

جواب: لفظ "مرکب" مفرد ہے کیونکہ یہ منقولِ اصطلاحی کی مثال ہے اور منقول تو مفرد کی قسم ہے۔

(مرکب کی وضع جُڑی ہوئی چیز کیلئے ہوئی تھی، پھر منطقیوں نے اِسے اس لفظ کی طرف نقل کر دیا جس کے جزء کی دلالت معنیٔ مراد کے جزء پر مقصود ہو)

سوال12: کلی کی تعریف کرکے بتاؤ کہ جوہر کلی ہے یا جزئی؟

جواب: کلی کی تعریف: کلی وہ مفہوم ہے جس کا نفسِ تصور اس کو کثیرین پر صادق آنے سے منع نہ کرے جیسے جوہر کلی ہے (جوہر کا نفسِ تصور کثیرین مثلاً جسم مطلق، نفسِ ناطقہ اور حیوان پر صادق آنے سے منع نہیں کرتا)

سوال13: نسبت بتاؤ! قلم اور دوات میں، شجر اور نخل میں، جسم نامی اور حیوان میں، حجر اور جماد میں، حیوان اور اسد میں، ناہق اور حمار میں، اسم مفعول اور مفعول میں۔

جواب: ❶ قلم اور دوات میں تبایُن کی نسبت ہے (کوئی قلم دوات نہیں، کوئی دوات قلم نہیں)۔ ❷ شجر اور نخل میں عموم خصوص مطلق کی نسبت ہے (ہر نخل شجر ہے، بعض شجر نخل نہیں)۔ ❸ جسم نامی اور حیوان میں عموم خصوص مطلق کی نسبت ہے (ہر حیوان جسم نامی ہے، بعض جسم نامی حیوان نہیں)۔ ❹ حجر اور جماد میں عموم خصوص مُطلق کی نسبت ہے (ہر حجر جماد ہے، بعض جماد حجر نہیں)۔

❺ حیوان اور اسد میں عموم خصوص مطلق کی نسبت ہے (ہر اسد حیوان ہے، بعض حیوان اسد نہیں)۔ ❻ ناہق اور حمار میں تساوی کی نسبت ہے (ہر حمار ناہق ہے، ہر ناہق حمار ہے)۔ ❼ اسم مفعول اور مفعول میں عموم خصوص من وجہ کی نسبت ہے (بعض مفعول، اسم مفعول ہیں (رَاَیْتُ مَنْصُوْرًا)۔ بعض اسم مفعول، مفعول نہیں (جَاءَ مَنْصُوْرٌ)۔ بعض مفعول، اسم مفعول نہیں (رَاَیْتُ زَیْدًا)۔

سوال14: جو قلم تمہارے ہاتھ میں ہے اور جس کو تم دیکھ رہے ہو خوب غور کرکے بتاؤ کہ وہ جزئی ہے یا کلی؟ یا دونوں

میں سے کوئی بھی نہیں۔

جواب: ❶ جو قلم تمہارے ہاتھ میں ہے اور ❷ جس کو تم دیکھ رہے ہو؛ جزئی حقیقی ہے (کیونکہ یہ قلمیں، معین ہیں، جو ان معین قلموں کے سوا کسی اور پر صادق نہیں آتیں، کہ ان کا نفسِ تصور کثیرین پر صادق آنے سے منع کرتا ہے)۔

سوال15: حسبِ ذیل ماہیتوں کا تمامِ مشترک بتاؤ۔تصور اور تصدیق کا، فرس اور شجر کا، اسد اور حجر کا۔

جواب: ❶ تصور اور تصدیق کا تمامِ مشترک کچھ نہیں ہے کیونکہ تصور و تصدیق دونوں بسیط ہیں۔ یا تصور بسیط ہے اور (امام رازی کے ہاں) تصدیق مرکب ہے، بسیط اور مرکب کے درمیان کوئی مفہوم مشترک ہی نہیں ہوتا تو تمامِ مشترک کہاں سے ہوگا۔

❷ فرس اور شجر کا تمامِ مشترک جسمِ نامی ہے، ❸ اسد اور حجر کا تمامِ مشترک جسم مطلق ہے۔

سوال16: حمار وشجر وحجر کا تمامِ مشترک اور انسان، حمار، شجر، حجر، نفسِ ناطقہ کا تمامِ مشترک کیا ہے؟

جواب: ❶ حمار وشجر وحجر کا تمامِ مشترک جسمِ مطلق ہے اور ❷ انسان، حمار، شجر، حجر، نفسِ ناطقہ کا تمامِ مشترک جوہر ہے۔

سوال17: صاہل اور فرس میں، ناطق اور حمار میں کون سی نسبت ہے؟

جواب: ❶ صاہل اور فرس میں نسبتِ تساوی ہے۔ ❷ ناطق اور حمار میں نسبتِ تبایُن ہے۔

سوال18: حسبِ ذیل کلیوں میں کونسی کلی اپنے افراد کی حقیقت کا عین اور کونسی کلی اپنے افراد کی حقیقت سے خارج اور کونسی کلی اپنے افراد کی حقیقت کا جز ہے؟ اسد، قابل ابعاد ثلٰثہ، صاہل، موجود، حیوان، جوہر، کاتب، نامی، کلب۔

جواب: ❶ اسد اپنے افراد کی حقیقت کا عین ہے۔ ❷ قابل ابعاد ثلٰثہ اپنے افراد کی حقیقت کا جزء ہے۔

❸ صاہل اپنے افراد کی حقیقت کا جزء ہے۔ ❹ موجود اپنے افراد کی حقیقت سے خارج ہے۔ ❺ حیوان اپنے افراد کی حقیقت کا جزء ہے۔
❻ جوہر اپنے افراد کی حقیقت کا جزء ہے۔❼ کاتب اپنے افراد کی حقیقت سے خارج ہے۔ ❽ نامی اپنے افراد کی حقیقت کا جزء ہے۔

❾ کلب اپنے افراد کی حقیقت کا عین ہے۔

سوال19: مفہومِ نوع اپنے افراد کے لئے جنس ہے یا نوع یا اور کچھ؟ غور کر کے بتاؤ!

جواب: مفہومِ نوع اپنے افراد کی حقیقت کا عین ہے مثلاً انسان نوع ہے اور انسان کی حقیقت حیوانِ ناطق ہے اور اس کے افراد مثلاً زید، بکر اور خالد کی حقیقت بھی حیوانِ ناطق ہے۔

سوال20: کلی انسان کا خاصہ ہے یا عرضِ عام؟ سوچ سمجھ کر جواب دو!

جواب: ❶ کلی انسان کیلئے خاصہ ہے جبکہ کلی ضاحک ہو، کیونکہ ضاحک انسان کیلئے خاصہ ہے کہ یہ ماہیتِ انسان ہی کے افراد پر بولا جاتاہے۔

یا ❷ (کلی مَقْسَم ہے اور خاصہ و عرضِ عام کلی کی اقسام ہیں اور مَقْسَم کا اپنی اقسام کے اندر اعتبار ہوتا ہے۔جیسے ضاحک وہ کلی عرضی ہے جو صرف حقیقتِ واحدہ (انسان) کے افراد پر بولی جاتی ہے، لہذا ضاحِک انسان کیلئے خاصہ ہے اور ماشی وہ کلی عرضی ہے جو چند حقیقتوں (حقیقتِ انسان، حقیقتِ فرس وغیرہ) کے افراد پر بولی جاتی ہے، لہذا ماشی انسان کیلئے عرضِ عام ہے)۔

سوال21 : جنس اور نوعِ حقیقی، جنس اور نوعِ اضافی کے درمیان کون سی نسبت ہے؟

جواب: ❶ جنس اور نوعِ حقیقی کے درمیان عموم خصوص مطلق کی نسبت ہے ہر نوع، خاص مطلق ہے اور جنس، عام مطلق ہے۔ (جنس، نوع کے مقابلے میں عام ہے جیسے حیوان کہ وہ جنس ہے اور اس کے تحت انسان، نوع ہے۔جنس وہ کلی ہے جو انواعِ مختلف الحقائق پر مشتمل ہوتی ہے۔اَلْجِنْسُ کُلِّیٌّ تَمَامُ مُشْتَرَكٍ لِاَفْرَادِهٖ)۔

❷ جنس اور نوعِ اضافی کے درمیان عموم خصوص من وجہ کی نسبت ہے کوئی نوعِ اضافی، جنس بھی ہوتی ہے (جیسے حیوان) ۔کوئی نوع اضافی، جنس نہیں ہوتی (جیسے زید) ۔ کوئی جنس، نوعِ اضافی نہیں ہوتی (جیسے جوہر)۔

سوال22: ناطق، صاہل، ناہق، نابح پر کونسی کلی صادق آتی ہے؟

جواب: ❶ ناطق پر انسان، ❷ صاہل پر فرس، ❸ ناہق پر حمار اور ❹ نابح پر کلب کی کلی صادق آتی ہے۔

سوال23: اسد، فرس، کلب یہ کلیاں نوع ہیں یا جنس؟ جواب: اسد، فرس اور کلب یہ کلیاں نوع ہیں۔

سوال24: حدِّ تام کی تعریف کیا ہے؟

جواب: حدِّ تام وہ مُعَرِّف ہے جو شئے کی جنس قریب اور فصل قریب سے مرکب ہو مثلاً فرس کی حدِّ تام حیوانِ صاہل ہے۔

سوال25: اَلْحَيَوَانُ اَیُّ شَيْءٍ هُوَ فِيْ ذَاتِهٖ ؟ کا جواب بتاؤ! جواب: هُوَ حَسَّاسٌ مُتَحَرِّكٌ بِالْاِرَادَةِ۔

سوال26: نوعِ اضافی اور جزئی اضافی میں کون سی نسبت ہے؟

جواب: نوعِ اضافی اور جزئی اضافی کے درمیان عموم خصوص مطلق کی نسبت ہے (ہر نوعِ اضافی (جیسے انسان) جزئی اضافی ہے، بعض جزئی اضافی (جیسے زید) نوعِ اضافی نہیں)۔

سوال27: کلب کی حدِّ تام بتاؤ۔ جواب: کلب کی حد تام حیوانِ نابح ہے۔

سوال28: مفہومِ جنس اور مفہومِ فصل کا تمامِ مشترک کیا ہے؟

جواب: تمامِ مشترک دو مُتَبَایِن ماہیتوں کے درمیان ہوا کرتا ہے جبکہ مفہومِ جنس و مفہومِ فصل متباین نہیں بلکہ عام خاص مطلق ہیں کہ مفہومِ جنس عام مطلق اور مفہومِ فصل خاص مطلق ہے۔

سوال29: مندرجہ ذیل قضایا میں محصورہ کی قسمیں اور قدسیہ، شخصیہ، مہملہ متعین کرو!

جواب: ❶ ہر انسان ذی حیات ہے؛ قضیہ حملیہ محصورہ (موجبہ کلیہ) ہے۔❷ کوئی فرشتہ گناہگار نہیں؛ قضیہ حملیہ محصورہ (سالبہ کلیہ) ہے۔
❸ بعض عالم خطیب ہیں؛ قضیہ حملیہ محصورہ (موجبہ جزئیہ) ہے۔ ❹ بعض لوگ شریف نہیں؛ قضیہ حملیہ محصورہ (سالبہ جزئیہ) ہے۔

❺ کچھ طلبہ بیمار ہیں؛ قضیہ حملیہ محصورہ (موجبہ جزئیہ) ہے۔ ❻ اللہ تعالی سارے جہاں کا رب ہے؛ قضیہ حملیہ قدسیہ ہے۔

❼ زید ہوشیار ہے؛ قضیہ حملیہ شخصیہ ہے۔ ❽ مؤمن شریف ہے؛ قضیہ حملیہ مہملہ ہے۔ ❾ رب العزت جَلَّ جَلَالُہٗ قابلِ پَرَستِش (عبادت) ہے؛ قضیہ حملیہ قدسیہ ہے۔

سوال30: قضایائے ذیل میں معدولہ کی قسمیں بتاؤ !

جواب: ❶ نعمتِ الٰہیہ بے شمار ہیں؛ قضیہ موجِبہ مَعْدُوْلَۃُ الْمَحْمُوْل ہے۔ ❷ وہ سمندر اتھاہ ہے؛ قضیہ موجبہ مُحَصَّلَہ ہے (اَتھَاہ یعنی ایسی گہرائی جس کی تہہ کا پتہ نہ چلے، بے حد گہرا)۔ ❸ یہ بلڈنگ ناپائیدار نہیں؛ قضیہ سالبہ مَعْدُوْلَۃُ الْمَحْمُوْل ہے۔

سوال31: مندرجہ ذیل قضایا میں کون معدولہ ہے اور کون غیر معدولہ؟ غور کر کے بتاؤ !

جواب: ❶ نابینا نے نماز پڑھی؛ قضیہ مُوجِبَہ معدولہ (معدولۃالموضوع) ہے۔ ❷ میں اس نابالغ کو پڑھاؤں گا؛ قضیہ غیر معدولہ ہے۔

❸ زید نے بے نمازی کو سزا دی؛ قضیہ غیر معدولہ ہے۔

سوال32: مندرجہ ذیل قضایا میں موجہہ کی قسمیں متعین کرو !

جواب: ❶ ہر بندہ، خدائے تعالیٰ کا ضرور محتاج ہے؛ قضیہ موجہہ بسیطہ ضروریہ مطلقہ ہے۔

❷ کوئی مؤمن جب تک کہ صاحبِ ایمان ہے ہر گز کافر نہیں؛ قضیہ مطلقہ بسیطہ مشروطہ عامہ ہے۔

❸ ہر نبی ضرور معصوم ہے؛ قضیہ موجہہ بسیطہ ضروریہ مطلقہ ہے۔

❹ کوئی خطیب جب تک کہ وہ تقریر کر رہا ہے ہرگز اس کی زبان بند نہیں؛ قضیہ موجہہ بسیطہ مشروطہ عامہ ہے۔

❺ کوئی نمازی جب تک کہ وہ نماز پڑھ رہا ہے ہر گز اس کو خورد و نوش جائز نہیں؛ قضیہ موجہہ بسیطہ وقتیہ مطلقہ ہے۔

سوال33: قضایائے ذیل میں لادائما اور لابالضرورۃ سے صریح قضیہ تیار کرو!

جواب: ❶ كُلُّ اِنْسَانٍ ضَاحِكٌ بِالْفِعْلِ لَادَائِمًا (ہر انسان کسی زمانے میں ہنسنے والا ہے، ہمیشہ نہیں) «لَا شَيْءَ مِنَ الْاِنْسَانِ بِضَاحِكٍ بِالْفِعْلِ (کوئی بھی انسان کسی زمانے میں ہنسنے والا نہیں)۔ ❷ لَاشَيْءَ مِنَ الْفَرَسِ بِمُتَنَفِّسٍ بِالْفِعْلِ لَابِالضَّرُوْرَةِ (گھوڑے میں سے کوئی بھی کسی زمانے میں سانس لینے والا نہیں، ضروری طور پر نہیں) «كُلُّ فَرَسٍ مُتَنَفِّسٌ بِالْاِمْكَانِ الْعَامِّ (ہر گھوڑا عمومی مُمکنہ طور پر سانس لینے والا ہے)۔ ❸ بِالدَّوَامِ لَاشَيْءَ مِنَ الْمُصَلِّيْ بِمُحْدِثٍ مَادَامَ مُصَلِّيًا لَادَائِمًا

(دائمی طور پر کوئی بھی نمازی مُحدِث (طہارت کے بغیر) نہیں جب تک کہ وہ نماز پڑھنے والا ہے، ہمیشہ نہیں) » كُلُّ مُصَلٍّ مُحدِثٍ بِالْفِعْلِ (ہر نمازی کسی زمانے میں مُحدِث ہے)۔

سوال34: کل حیوان حساس میں مادہ ضرورت اور مادہ دوام دونوں پایا جاتا ہے یا نہیں؟

جواب: كُلُّ حَيَوَانٍ حَسَّاسٌ میں مادۂ ضرورت اور مادۂ دوام دونوں پایا جاتا ہے، مادۂ ضرورت یوں کہ حساس کی نسبت کا حیوان سے جدا ہونا محال ہے جیسے كُلُّ حَيَوَانٍ حَسَّاسٌ بِالضَّرُوْرَةِ، مادۂ دوام یوں کہ حساس کی نسبت حیوان سے کبھی جدا نہ ہوگی (اگرچہ جدا ہونا محال یا ممکن ہوتا) جیسے كُلُّ حَيَوَانٍ حَسَّاسٌ بِالدَّوَامِ۔ (مادۂ ضرورت اور مادۂ دوام میں عموم خصوص مطلق کی نسبت ہے، مادۂ ضرورت اخص مطلق اور مادۂ دوام اعم مطلق ہے)۔

سوال35: اِنَّ اللهَ تَعَالٰى جَلَّ شَانُهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اس قضیہ قدسیہ میں کون سا مادہ پایا جاتا ہے؟

جواب: اس قضیہ قدسیہ میں مادۂ ضرورت پایا جاتا ہے (کیونکہ علیم کی نسبت کا اللہ تعالیٰ سے جدا ہونا محال ہے) جیسے اِنَّ اللهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ بِالضَّرُوْرَةِ۔

(اللہ سب کچھ جانتا ہے،ضروری طور پر)

سوال36: مندرجہ ذیل قضایا میں متصلہ اور منفصلہ کی قسمیں متعین کرو!

جواب: ❶ اگر زید اسلام قبول کرے تو اس پر شراب حرام ہو جائے گی؛ قضیہ متصلہ لزومیہ موجبہ ہے۔ (کہ مُقَدَّم اور تَالِي کے درمیان اِتِّصالِ ایجابی کولازم مانا گیا ہے)

❷ ایسانہیں کہ بکر اگر روزہ رکھ لے تو دودھ پینا اس کو جائز رہے؛ قضیہ متصلہ لزومیہ سالبہ ہے۔ (کہ مقدم اور تالی کے درمیان اتصال سلبی کولازم مانا گیا ہے)

❸ یہ منفصلہ یا تو حقیقیہ ہے یا مانعۃ الجمع؛ قضیہ منفصلہ حقیقیہ عنادیہ موجبہ ہے۔ (کہ مقدم اور تالی کے درمیان تَنَافِي (تضاد، مخالفت) کو لازم مانا گیا ہے)

❹ ایسا نہیں کہ یہ انسان یا تو متقی ہے یا مسلمان؛ قضیہ منفصلہ مانعۃ الخلو عنادیہ سالبہ ہے۔ (کہ مقدم اور تالی کے درمیان عدم تنافی کا حکم کیا گیا ہے)

❺ میں یا تو نہیں کھاؤں گا یا جاگوں گا؛ قضیہ منفصلہ مانعۃ الخلو اتفاقیہ ہے۔(کہ مقدم اور تالی کے درمیان تنافی لازم نہیں)

سوال37: ایک عورت کو دو بچے پیدا ہوئے، نہ دونوں جئے نہ دونوں مرے۔ اس پہیلی کو حل کرو!

جواب: یہ قضیہ منفصلہ حقیقیہ عنادیہ موجبہ کی مثال ہے اس کے مقدم (جزءِ اول جیسے نہ دونوں جئے) اور تالی (جزءِ ثانی جیسے نہ دونوں مرے) کے درمیان صدقاً اور کذباً دونوں طرح تنافی مانی گئی ہے۔

سوال38: مندرجہ ذیل قضایا کے نقائض قلمبند کرو!

جواب: ❶ كُلُّ فَاعِلٍ مَرْفُوْعٌ (ہر فاعل مرفوع ہے) » بَعْضُ الْفَاعِلِ لَيْسَ بِمَرْفُوْعٍ (بعض فاعل مرفوع نہیں)۔

❷ لَا شَيْءَ مِنَ الْكَاتِبِ بِإِنْسَانٍ (کوئی بھی انسان کاتب (رائیٹر) نہیں) » بَعْضُ الْإِنْسَانِ كَاتِبٌ (کچھ انسان کاتب ہیں)۔

❸ بَعْضُ الْفَرَسِ ضَاحِكٌ (بعض گھوڑے ضاحک (ہنسنے والے) ہیں) » لَا شَيْءَ مِنَ الْفَرَسِ بِضَاحِكٍ (کوئی بھی گھوڑا ضاحک نہیں)۔

❹ كُلُّ نَوْعٍ كُلِّيٌّ (ہر نوع کلی ہے) » بَعْضُ النَّوْعِ لَيْسَ بِكُلِّيٍّ (بعض نوع کلی نہیں)۔

❺ بَعْضُ الْحِمَارِ لَيْسَ بِنَاهِقٍ (بعض گدھے ناہق (ریکنے) والے نہیں) » كُلُّ حِمَارٍ نَاهِقٌ (ہر گدھا ناہق ہے)۔

سوال39: مندرجہ ذیل قضایا کے عکوس تحریر کرو!

جواب: ❶ كُلُّ اِنْسَانٍ مَاشٍ (ہر انسان پیدل چلنے والا ہے) » بَعْضُ الْمَاشِيْ اِنْسَانٌ (بعض پیدل چلنے والے انسان ہیں)۔

❷ بَعْضُ الْمُسْلِمِ مُصَلٍّ (کچھ مسلمان نماز پڑھنے والے ہیں) » بَعْضُ الْمُصَلِّيْ مُسْلِمٌ (بعض نمازی مسلمان ہیں)۔

❸ لَا شَيْءَ مِنَ السَّيَّارَةِ بِطَيَّارَةٍ (کوئی بھی گاڑی، ہوائی جہاز نہیں) » لَا شَيْءَ مِنَ الطَّيَّارَةِ بِسَيَّارَةٍ (کوئی بھی ہوائی جہاز، گاڑی نہیں)۔ ❹ كُلُّ جِسْمٍ قَابِلٌ لِلْاَبْعَادِ الثَّلَاثَةِ (ہر جسم قابلِ ابعاد ثلاثہ (جسمانی تینوں اطراف یعنی لمبائی، چوڑائی، گہرائی کو قبول کرنے والا) ہے) » بَعْضُ قَابِلٍ لِلْاَبْعَادِ الثَّلَاثَةِ جِسْمٌ (کچھ قابل ابعاد ثلاثہ، جسم ہیں)

سوال40: مندرجہ ذیل اقیسہ صحیح ہیں یا نہیں؟ بر تقدیرِ ثانی عدمِ صحت کی وجہ بتاؤ!

جواب: ❶ كُلُّ حَيَوَانٍ جِسْمٌ وَبَعْضُ الْجِسْمِ حَجَرٌ؛ یہ قیاس صحیح نہیں ہے کہ نتیجہ كُلُّ حَيَوَانٍ حَجَرٌ آئے گا کیونکہ یہ شکل اول کی مثال ہے (یعنی حدِ اوسط "جسم" صغریٰ میں محمول اور کبریٰ میں موضوع ہے) چونکہ صغریٰ موجبہ کلیہ ہے، لہذا صحیح قیاس (ضربِ اول کے مطابق) کبریٰ موجبہ کلیہ ہے، جیسے كُلُّ حَيَوَانٍ جِسْمٌ، وَكُلُّ جِسْمٍ جَوْهَرٌ فَكُلُّ حَيَوَانٍ جَوْهَرٌ۔(ہر جاندار جسم والا ہے اور ہر جسم والا جوہر ہے، پس ہر جاندار جوہر ہے)

❷ بَعْضُ الْحَيَوَانِ لَيْسَ بِنَاطِقٍ وَكُلُّ نَاطِقٍ اِنْسَانٌ؛ یہ قیاس صحیح نہیں ہے، کیونکہ یہ شکل اول کی مثال ہے، عدمِ صحت کی وجہ شکل اول کی شرط "صغریٰ کا موجبہ ہونا" نہیں پائی گئی۔لہذا صحیح قیاس (ضربِ ثالث کے مطابق) بَعْضُ الْحَيَوَانِ نَاطِقٌ وَكُلُّ نَاطِقٍ اِنْسَانٌ فَبَعْضُ الْحَيَوَانِ اِنْسَانٌ ہے۔

(کچھ حیوان، ناطق (بولنے والے، مافی الضمیر بیان کرنے والے) ہیں اور ہر ناطق انسان ہے تو کچھ حیوان انسان ہیں)۔

❸ كُلُّ اِنْسَانٍ حَيَوَانٌ وَكُلُّ فَرَسٍ حَيَوَانٌ؛ یہ قیاس صحیح نہیں ہے کہ نتیجہ كُلُّ اِنْسَانٍ فَرَسٌ آئے گا کیونکہ یہ شکلِ ثانی کی مثال ہے (یعنی حدِ اوسط "حیوان" صغریٰ و کبریٰ میں محمول ہے) عدمِ صحت کی وجہ شکل ثانی کی شرط " صغریٰ اگر موجبہ ہو تو کبریٰ سالبہ اور صغری اگر سالبہ ہو تو کبریٰ موجبہ ہو" نہیں پائی گئی، لہذا صحیح قیاس (ضربِ ثالث کے مطابق) صغریٰ موجبہ جزئیہ اور کبریٰ سالبہ کلیہ ہے جیسے بَعْضُ الْحَيَوَانِ اِنْسَانٌ

وَلَا شَيْءَ مِنَ الْفَرَسِ بِاِنْسَانٍ فَبَعْضُ الْحَيَوَانِ لَيْسَ بِفَرَسٍ۔(بعض حیوان انسان ہیں اور کوئی بھی گھوڑا انسان نہیں، لہذا بعض حیوان، گھوڑے نہیں)

❹ كُلُّ اِنْسَانٍ حَيَوَانٌ وَبَعْضُ الْجِسْمِ لَيْسَ بِحَيَوَانٍ؛ یہ قیاس صحیح نہیں ہے کہ نتیجہ بَعْضُ الْاِنْسَانِ لَيْسَ بِجِسْمٍ آئے گا کیونکہ یہ شکل ثانی کی مثال ہے اور شکل ثانی کی شرط "کبریٰ کلیہ ہو" نہیں پائی گئی۔لہذا صحیح قیاس (ضربِ رابع کے مطابق) صغریٰ سالبہ جزئیہ اور کبریٰ موجبہ کلیہ ہے،

جیسے بَعْضُ الْجِسْمِ لَیْسَ بِحَیَوَانٍ وَکُلُّ اِنْسَانٍ حَیَوَانٌ فَبَعْضُ الْجِسْمِ لَیْسَ بِاِنْسَانٍ۔(بعض جسم حیوان نہیں اور ہر انسان حیوان ہے، پس بعض جسم انسان نہیں)

❺ بَعْضُ الْحَیَوَانِ لَیْسَ بِاِنْسَانٍ وَبَعْضُ الْحَیَوَانِ لَیْسَ بِنَاطِقٍ؛ یہ قیاس صحیح نہیں ہے کہ نتیجہ بَعْضُ الْاِنْسَانِ لَیْسَ بِنَاطِقٍ آئے گا کیونکہ یہ شکل ثالث کی مثال ہے (یعنی حدِّ اوسط "حیوان" صغریٰ و کبریٰ میں موضوع ہے) شکل ثالث کی دونوں شرطیں نہیں پائی جا رہیں، کیونکہ صغریٰ موجبہ نہیں اور صغریٰ و کبریٰ میں سے کوئی کلیہ بھی نہیں ہے۔لہٰذا صحیح قیاس (ضربِ اول کے مطابق) کُلُّ اِنْسَانٍ حَیَوَانٌ وَکُلُّ اِنْسَانٍ نَاطِقٌ فَبَعْضُ الْحَیَوَانِ نَاطِقٌ ہے۔

(ہر انسان حیوان ہے اور ہر انسان ناطق ہے، پس بعض حیوان ناطق ہیں)

❻ بَعْضُ الْحَیَوَانِ ضَاحِكٌ وَبَعْضُ الْحَیَوَانِ لَیْسَ بِاِنْسَانٍ؛ یہ قیاس صحیح نہیں ہے کہ نتیجہ بَعْضُ الضَّاحِكِ لَیْسَ بِاِنْسَانٍ آئے گا، کیونکہ یہ شکل ثالث کی مثال ہے شکلِ ثالث کی شرط "صغریٰ و کبریٰ میں سے کسی کا کلیہ ہونا" نہیں پائی گئی۔لہٰذا صحیح قیاس (ضربِ سادس کے مطابق) صغریٰ موجبہ کلیہ اور کبریٰ سالبہ جزئیہ ہے، جیسے کُلُّ اِنْسَانٍ حَیَوَانٌ وَبَعْضُ الْاِنْسَانِ لَیْسَ بِضَاحِكٍ بِالْفِعْلِ فَبَعْضُ الْحَیَوَانِ لَیْسَ بِضَاحِكٍ بِالْفِعْلِ ہے۔

(ہر انسان حیوان ہے اور بعض انسان کسی زمانے میں ضاحک (ہنسنے والے) نہیں ہیں، پس بعض حیوان کسی زمانے میں ضاحک نہیں ہیں)

سوال41: مندرجہ ذیل نتیجے شکل اول کے طور پر ثابت کرو!

جواب: ❶ کُلُّ مُؤْمِنٍ مَغْفُوْرٌ وَلَا شَيْءَ مِنَ الْمُرْتَدِّ بِمُؤْمِنٍ؛ فَلَا شَيْءَ مِنَ الْمُرْتَدِّ بِمَغْفُوْرٍ(ضرب2) (ہر مؤمن مغفور (بخشا ہوا) اور مرتد میں سے کوئی بھی مؤمن نہیں ہے، تو مرتد میں سے کسی کو بھی مغفور نہیں)

❷ بَعْضُ الْاِنْسَانِ کَافِرٌ وَلَا شَيْءَ مِنَ الْکَافِرِ بِنَاجٍ فَبَعْضُ الْاِنْسَانِ لَیْسَ بِنَاجٍ (ضرب4) (بعض انسان کافر ہیں اور کوئی بھی کافر نجات یافتہ نہیں ہے، پس بعض انسان نجات یافتہ نہیں ہیں)

❸ بَعْضُ الْحَیَوَانِ اَسَدٌ وَلَا شَيْءَ مِنَ الْاَسَدِ بِنَاطِقٍ فَبَعْضُ الْحَیَوَانِ لَیْسَ بِنَاطِقٍ (ضرب4) (کچھ حیوان شیر ہیں اور کوئی بھی شیر ناطق نہیں ہے، پس بعض حیوان ناطق نہیں ہیں)

❹ کُلُّ فَاعِلٍ مَرْفُوْعٌ وَلَا شَيْءَ مِنَ الْمَرْفُوْعِ بِفِعْلٍ فَلَا شَيْءَ مِنَ الْفَاعِلِ بِفِعْلٍ(ضرب2) (ہر فاعل مرفوع ہےاور مرفوع میں سے کوئی بھی فعل نہیں،پس فاعل میں سے کوئی بھی فعل نہیں)

❺ کُلُّ اِنْسَانٍ حَیَوَانٌ وَکُلُّ حَیَوَانٍ جَوْهَرٌ فَکُلُّ اِنْسَانٍ جَوْهَرٌ (ضرب1) (ہر انسان جاندار ہے اور ہر جاندار جوہر ہے، پس ہر انسان جوہر ہے)

❻ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ وَکُلُّ نَبِيٍّ مُّطَّلِعٌ عَلَی الْغَیْبِ فَسَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مُّطَّلِعٌ عَلَی الْغَیْبِ (ضرب3)

(سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نبی ہیں اور ہر نبی غیب پر مطلع ہوتا ہے، پس سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ غیب پر مطلع ہیں)

❼ زَیْدٌ مِسْکِیْنٌ وَکُلُّ مِسْکِیْنٍ لَا تَجِبُ عَلَیْهِ الزَّکَاةُ فَزَیْدٌ لَا تَجِبُ عَلَیْهِ الزَّکَاةُ(ضرب3) (زید مسکین ہے، اور کسی بھی مسکین پر زکوۃ واجب نہیں، پس زید پر زکوۃ واجب نہیں)

❽ بَکْرٌ مُسْلِمٌ وَکُلُّ مُسْلِمٍ تَجِبُ عَلَیْهِ الصَّلَاةُ فَبَکْرٌ تَجِبُ عَلَیْهِ الصَّلَاةُ (ضرب3) (بکر مسلمان ہے اور ہر مسلمان پر نماز فرض ہے لہذا بکر پر نماز فرض ہے)

(محمد زاہد مسعود عفی عنہ دنیاپور)